میں کرب و بلا جا کے کیا مانگ لایا

میں کرب و بلا جا کے کیا مانگ لایا   دعاؤ کا اپنی صلہ مانگ لایا
نہ سونا نہ چاندی نہ مانگی یہ دنیا   درِ شہ سے اُنکی عطا مانگ لایا
جہاں سے فرشتوں نے پائی امیدیں   اُسی دَر سے میں مدّعٰی مانگ لایا
شفیعِ دو عالم کی حرمت سے بے شک   گناہو کی اپنی شفا مانگ لایا
میں دنیا کی تاریکیوں میں نہ بھٹکوں   میں اپنے لیئے وہ ضیا مانگ لایا
میرے دل کی حالت نہ پوچھو عزیزو   حسین ابنِ حیدر سے کیا مانگ لایا
میری سرخ رُوئی کا حاصل یہی ہے   میں اپنی دعا کا صلہ مانگ لایا
میں کیا مانگتا اُنکے روضے سے آخر   علمدار سے میں وفا مانگ لایا
امیدو کا دامن نہ خالی ہو میرا   علی سے علی کی عطا مانگ لایا
شفا پائی دنیا نے جس دَر پہ جا کر   اُسی دَر سے خاکِ شفا مانگ لایا

* * * * *